28 Sep,2009

کیا مُلا عمر دجال ہے؟

جناب شفیق صاحب نے خیبر ڈاٹ کام پر (http://www.khyber.org/betak/viewtopic.php?f=2&t=1287#p7574) ایک مضمون پوسٹ کیا ہے جس کا عنوان ہے Dajjal and his Army Signs same as Mullah Umer and the Taliban ۔ مندرجہ بالا لنک پر کلک کر کے آپ اُس انگریزی متن کو پڑھ سکتے ہیں جس میں اُنہوں نے اپنے علم کے مطابق یہ ثابت کرنے کی سعی کی ہے کہ طالبان کا سرغنہ مُلّا عُمر ہی دجال ہے۔ ہم ذیل میں آپ کے لیے اس کا اُردو ترجمہ پیش کرتے ہیں:

’’پیارے اسلامی بھائیو!

ہمیں تصویر کے ایک رُخ کو نہیں دیکھنا چاہیے۔ جو کچھ موجودہ سیاست اور صورتحال ہے اُس کا جائزہ لینے کے لئے ہمارے پاس قرآن وسنت ہی ایک راستہ ہے۔ معصوم لوگوں کو قتل کرنا حرام ہے۔ کسی کے لئے بھی اسلام کے نام پر ایسا کرنے کا جواز نہیں ہے۔ ہمیں بہت سی نشانیاں دی گئی ہیں جس ہم آنے والے فتنے کو پہچان سکتے ہیں۔

فتنے کو پہچاننے کی پہلی بنیادی کسوٹی قرآن حکیم ہے۔ جس چیز کو حرام لکھا گیا ہے وہ حرام ہے، یہ ہر مسلمان کا ایمان ہے۔ روئے زمین پر سب سے بڑا فتنہ دجال اور اُس کی فوج ہے۔ دجال کی بہت سی تشریحات وتوضیحات پیش کی جاچکی ہیں جو کسی پر اتنی درست لاگو نہیں ہوتیں جتنی ملا عمر اور طالبان پر۔

اگر چہ یہ تسلیم کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ وہ ہر چیز اسلام کے نام پر شروع کرتے ہیں مگر یہ یاد رکھیں کہ فتنہ ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے۔ اس کی تصدیق کے لئے واحد راستہ قرآن وسنت ہے۔ اگر کوئی شخص قتل کرتا ہے، زندہ جلاتا ہے یا زنا کا مرتکب ہوتا ہے تو کسی بھی صورت میں یہ جائز نہیں ہوگا۔ یہ حرام ہے اور حرام ہی رہے گا۔ اب ہم دجال کی نشانیوں کا مُلّا عُمر اور اُس کی فوج کے ساتھ موازنہ کرتے ہیں:

1۔ دجال خراسان سے ہو گا:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’’دجال مشرق کی سرزمین خراسان سے ظاہر ہوگا۔ اُس کے پیروکاروں کے چہرے ڈھال کی مانند ہونگے۔‘‘

مُلا عمر خراسان سے ہے۔ پرانے زمانے میں خراسان کا علاقہ ایران، افغانستان، صوبہ سرحد اور بلوچستان اور کچھ مزید علاقوں پر مشتمل تھا۔ ملا عمر سنہ 1959 عیسوی میں افغانستان کے صوبہ قندھار کے نزدیک قصبہ نودرح میں پیدا ہوا۔

2۔ دجال کی ایک آنکھ ہو گی:

حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں دجال ایک آنکھ سے کانا ہوگا۔ اُس کے جسم پر گھنے بال ہونگے اور اُس کی اپنی جنت ہوگی اور اپنی جہنم ہوگی۔ اگر چہ اُس کی جنت، جنت نظر آئے گی مگر وہ جہنم ہوگی اور اُس جہنم جو دوزخ نظر آئے گی وہ جنت ہوگی۔ (صحیح مسلم)

ملا عمر کی ایک آنکھ ہے۔ وہ جنگ کے دوران چار مرتبہ زخمی ہوا اور 1989 میں جلال آباد کی ایک جنگ میں اُس کی ایک آنکھ جاتی رہی۔ اُس کی پیشانی اور گال پر ایک زخم کا نشان ہے۔ طالبان یہ بیان کرتے ہیں کہ اُس کی آنکھ جنگ میں بم کا ٹکڑا لگنے سے زخمی ہوئی تو اُس نے اپنی آنکھ خود نکال کر پپوٹہ سی لیا۔ مگر پاکستان بارڈر کے قریب قائم ریڈ کراس کی رپورٹ بتاتی ہے کہ اُس کی زخمی آنکھ آپریشن کر کے نکال دی گئی اور طبی امداد بہم پہنچائی گئی۔

3۔ دجال کے گھنے بال ہونگے:

ملا عمر کی تصاویر میں نظر آتا ہے کہ اُس کے بال اتنے گھنے ہیں کہ اُس کا چہرہ پوری طرح سے دیکھنا مشکل ہے جسے وہ ہمیشہ چھپانے کی کوشش کرتا ہے۔

4۔ دجال کے ماتھے پر کافر لکھا ہوگا:

حروف ک ف ر اُس کے ماتھے پر ظاہر ہونگے اور ہر مومن اُس کو دیکھ کر سمجھ لے گا چاہے وہ پڑھا لکھا ہو یا نہ ہو۔ شیخ ابن حجر عسقلانیؒ فرماتے ہیں: یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ لوگ جب اس کو دیکھیں تو جان جائیں۔ جس طرح اللہ چاہے گا اور جب چاہے گا تو مومن اپنے نورِ بصیرت سے اس کو دیکھ لیں گے۔ (عسقلانی 13/100)

<u>مُلا عمر کی پیشانی</u>:

جب سے ملا عمر نے طاقت اور غلبہ حاصل کیا ہے وہ منظر عام پر نہیں آ رہا ہے۔ مگر اُس کے قریبی حلقوں کا کہنا ہے کہ اُس کی پیشانی پر کچھ نشانات ہیں۔ مُلا عمر جلال آباد کی جنگ میں زخمی ہوا تھا تو اُس کی گال اور پیشانی پر کچھ زخم آئے تھے۔

5۔ دجال نبوت کا دعویٰ کرے گا:

مُلا عمر کا ایسا کوئی دعویٰ ابھی تک منظر عام پر نہیں آیا ہے۔ مگر طالبان، مدارس اور علماء میں وہ ایک طاقتور لیڈر کے طور پر سامنے آیا اور اپنے آپ کو امیر المومنین کہلاتا ہے۔ (بیعت کرانے کا شوقین ہے۔ جو بیعت نہ کرے اُس سے نہیں ملتا ہے)

6۔ دجال گندمی رنگت رکھتا ہوگا:

مُلا عمر گندمی رنگ کا ہے۔

7۔ دجال کے پیروکار یہودی النسل ہونگے:

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ....ستر ہزار یہودی اُس (دجال) کی پیروی کریں گے جن میں سے ہر ایک کے پاس مرصع تلوار اور ایک سبز چادر ہوگی۔

(احمد بن حنبل 3/292، کتاب السنہ 138، صحیح ابن ماجہ 4072، المستدرک جلد 4 صفحہ 527، صحیح البانی)

<u>افغان یہودی النسل ہیں</u>:

افغان خود یہودی النسل ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں (مُلا عمر خود یہودی النسل ھے) اور اُن کی تاریخ کی کتابوں

میں بھی یہی درج ہے کہ وہ بنی اسرائیل اور بنی اسحاق میں سے ہیں۔افغانوں کے نقوش، روایات، رسوم ورواج اور قبیلوں کے نام یہودیوں سے مماثلت رکھتے ہیں۔اور یہودی بھی یہی دعویٰ کرتے ہیں کہ افغان اُنہی کے بچھڑے ہوئے قبائل ہیں اور جب دجال آئے گا تو وہ افغان اِن یہودیوں سے آن ملیں گے۔

افغانوں اور یہودیوں کے مشترک رسوم ورواج:

۱۔دونوں نومولود بچے کا ختنہ خصوصی طور پر آٹھویں دِن کرتے ہیں۔

۲۔جس چادر کو اوڑھتے ہیں اُسے نماز کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ بھائی کی بیوہ کو سہارا دینے کے لئے اُس سے شادی کرنا فرض سمجھتے ہیں۔

۴۔سواری کے جانور گھوڑے اور اونٹ کی قربانی نہیں کرتے۔پٹھان ہمیشہ گائے اور دنبہ یا بکری کی قربانی کرتے ہیں۔

۵۔ ہفتے کے دِن کو کام کرنے سے گریز کرتے ہیں اور چراغاں کرتے ہیں۔

۶۔ یوم کپور مناتے ہیں اور یروشلم کی طرف منہ کرکے دعائیں مانگتے ہیں۔

۷۔طاعون یا کسی متعدی بیماری کے پھیلنے پر ایک بکری کو آزاد کرکے گاؤں سے نکالتے ہیں کہ وہ بیماری اور وبا کو گاؤں سے لے کر باہر نکل جائیگی۔یہ پرانی اسرائیلی رسم ہے۔

۸۔مصیبت کے وقت یا نئے مکان بنانے کے وقت اپنے گھر کی دہلیز پر خون کی قربانی دیتے ہیں۔

۹۔ پٹھانوں میں یعقوب، یوسف، داؤد، سُلیمان اور موسیٰ نام کثرت سے رکھے جاتے ہیں۔کوہِ سلیمان ان کے آبائی قبائلی نام کی وجہ سے مشہور ہوا۔کوہِ سلیمان پر ان کے آباؤاجداد شروع میں جا بسے تھے۔

۱۰۔افغانی قبائل تورات کی بہت تکریم کرتے ہیں۔یوسف زئی وہ قبیلہ تھا جس کے پاس برکت کے طور پر تورات موجود رہتی تھی جو ایرانی یہودیوں نے آتے ہوئے ان سے واپس لے لی۔

۱۱۔ پشتون ولی قوانین میں بدلے کا قانون، تورات کے قانون 'آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت' سے آیا ہے۔جس طرح امریکیوں میں محاورہ ہے 'ٹیکس اور موت سے فرار ممکن نہیں' اسی طرح افغانوں میں یہ محاورہ رائج ہے ' موت اور انتقام اٹل هیں' ۔(اسلام میں سزا کا تصور ہے مگر انتقام جائز نہیں، منتقم اللہ کی ذات ہے)

۱۲۔ ستارے کا نشان، داؤدی ستارہ (یہودیوں کا نشان)، پشاور میں پٹھانوں کے تقریباً ہر گھر، بس، سکول، اوزار اور زیورات پر نظر آئے گا۔دولتمند پٹھان یہ ستارہ کسی قیمتی دھات کا بنواتا ہے اور غریب پٹھان لکڑی کا بنوالیتا ہے۔1935 میں ایک یہودی حجام گبریل بروخوف کابُل گیا تو وہ خانہ بدوش پٹھانوں سے ملا جو یہ دعویٰ کرتے تھے کہ وہ اسرائیل کے بیٹے ہیں۔پٹھانوں کی مہمان نوازی اور مہمانوں کے تحفظ کی روایات اور انتقام کا شدید جذبہ یہودی روایات میں نمایاں ہیں۔پٹھان اپنے اوپر ہر حملہ کرنے والے کے خلاف لڑتے ہیں اور اس کو جہاد کا نام دیتے ہیں۔ایک یہودی ریفول برزنف افغانستان سے

آنے والے ایک مذہبی یہودی یاتید نیمان سے انٹرویو کیا تو اُس نے بتایا کہ طالبان کے آنے سے پہلے یہودیوں کے مذہبی مدرسے میں وہ اکٹھے تورات کی تعلیم لیا کرتے تھے۔ظاہر شاہ نے خود یہ کہا کہ وہ یہودیوں میں سے ہیں۔معزولی کے بعد بھی ظاہر شاہ نے افغانستان کے یہودیوں کے ساتھ رابطے رکھے۔ ایک یہودی ربی نے بتایا کہ تیس سال قبل شاہ افغانستان نے فرانس سے آنکھ کا آپریشن ایک یہودی سرجن سے کرایا۔یہودی سرجن نے آپریشن کے معاوضے میں افغانستان میں یہودیوں کی آزادی مانگی جو اُنہیں دے دی گئی اور وہ افغانستان سے اپنے تمام مال ومتاع سمیت وہاں سے ہجرت کر گئے۔معزولی کے بعد اٹلی میں ظاہر شاہ کا ذاتی مشیر بھی یہودی تھا۔ایک یہودی تاجر افغانستان گیا تو وہاں کے ایک شیخ سے ملا جس نے یہ بتایا کہ وہ کئی پشتوں سے سنتے آرہے ہیں کہ وہ پہلے یہودی تھے پھر مسلمانوں نے ان پر حملہ کیا اور انہیں زبردستی اپنے مذہب میں داخل کیا اور اُن کے قبضے میں تمام قدیم یہودی کتب تلف کر دیں۔(حوالہ جات: http://www.khyber.org/betak/viewtopic.php?f=2&t=1287#p7574)

افغان قبیلوں کے نام بنی اسرائیل کے قدیم قبیلوں سے مطابقت رکھتے ہیں مثلاً:

(پٹھان قبیلہ)		(یہودی قبیلہ)
یوسف زئی	....	بنی یوسف
ربانی	....	ریوبن
ابدالی	....	نفتالی
شنواری	....	شمرین
زمند	....	زیبولن
لیوانی	....	لیوی

چنانچہ پٹھانوں کے نقوش،لباس،معاشرتی آداب،تہذیب، رسوم، تاریخ، موروثی خصوصیات اور پیشے اُن کے اپنے اِس دعوے کی تصدیق کرتے ہیں کہ وہ بنی اسرائیل کے قبیلوں میں سے ہیں۔

8۔ دجال کی جنت اور دوزخ کی حقیقت:

حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں کہ دجال ایک آنکھ سے کانا ہوگا اور اُس کے جسم پر گھنے بال ہونگے۔اُس کے ساتھ اُس کی اپنی جنت اور دوزخ ہوگی۔اُس کی جنت اگرچہ جنت نظر آئے گی مگر حقیقت میں دوزخ ہوگی اور اُس کی دوزخ اگرچہ دوزخ نظر آئے گی مگر وہ حقیقت میں جنت ہوگی۔(صحیح مسلم)

مُلا عمر اور طالبان لوگوں کو خودکش حملوں میں قتل کر رہے ہیں طالبان کے خودکش حملوں میں استعمال ہونے والے لڑکوں کو جنت کا لالچ دیا جاتا ہے مگر درحقیقت وہ ناحق خون بہا کر دوزخ کے حقدار بن جاتے ہیں۔اور جن کو یہ اپنی دانست میں مار کر جہنم میں پہنچا رہے ہیں وہ درحقیقت شہید اور جنتی لوگ ہیں جو بے گناہ ان کے انتقام کی بھینٹ چڑھ رہے ہیں۔"

انجمن سرفروشانِ اسلام، انٹرنیشنل